www.novelsclubb.com
چنگال
ناولز کلب
از قلم رسمِ الفت
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چنگال

از قلم

رسمِ الفت

www.novelsclubb.com

میرے لکھنے میں وہ پختگی وہ تجربہ نہ سہی، لیکن ایک بات کے لئے میں اپنے رب کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی کہ اس نے مجھے احساس کی دولت دی۔۔۔مجھے ان کہے جذبات کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں تحریر کرنے کا،الفاظ میں ڈھالنے کا ہنر دیا۔۔۔اتنی صالحیت دی کہ میں قلم اٹھاؤں،تو محسوس ہونے والے لفظ بہ لفظ تحریر کر سکوں۔۔۔میرے پاس تجربہ نہیں کیونکہ یہ میری پہلی تحریر ہے امید کرتی ہوں کہ آپ اس سفر میں میرا حوصلہ بڑھائیں گے اب جب یہ قلم میرے ہاتھوں میں میری پہچان اور طاقت بن کہ آہی چکا ہے تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میری تحریریں،ہماری معاشرتی بھائیوں کی اصالح کے لئے ہوں گی۔۔۔محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔وہ ہر تلخ لہجے کو اپنے رنگ میں ڈھال سکتی ہے۔۔ہم کئی کہانیاں پڑھتے ہیں ۔۔کرداروں سے متاثر ہوتے ہیں۔۔یہ کردار قطعا فرضی نہیں ہوتے۔۔۔یہ سب ہمارے ارد گرد موجودًہوتے ہیں۔۔۔کچھ اپنی اچھائیوں سے پہچانے جاتے ہیں تو کوئی اپنی برای عادات اور بداخالقی سے نمائیاں ہوتے ہیں رسم الفتِ چنگال از قلم ظلم کرنے واال اپنی عادات سے مجبور بھی ہو،تو بھی یہ طرفہ دکھ دے دے کر بھی یک روز تھک جائے گا۔۔۔جن لوگوں پہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت اثر نہیں کرتی۔۔ وہ اپنے اندر پلنے والے حسد اور نفرت سے ہی ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں اور جو لوگ محبتیں بانٹتے ہیں وہ کبھی نہیں بکھرتے۔۔۔اس کہانی میں میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کوئی بھی کردار نظرانداز نہ ہو چاہے وہ نیگٹیو ہو یا پازیٹیو، ہیر و ہو ہیر وئن ہو یا کوئی اولڈ کردار میں نے پوری کوشش کی ہے کہ کسی کے ساتھ بھی نہ انصافی نہ ہو۔۔یہ کوئی رومینٹک ناول نہیں ہے کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ناول جب تک رومینٹک نہ ہو پڑھنے میں مزا نہیں آتا میں نے کوشش کی کہ اس ناول میں رومینس صرف فیل ہو، محبت، خلوص، چاہت اور کہانی کے پالٹ میں لیکن دکھائی نہ دے آپ نے اس کا فیڈبیک دینا ہے کہ میں کامیاب رہی یا ناکام یہ کسی ایک حصے یا سین کو پڑھ کر فیصلہ نہیں کرنا بلکہ مکمل ناول کی روشنی میں اپنی قیمتی آراء سے آگاہ کیجئے

امید ہے آپ سب کو یہ ناول پسند آئے گا اس ناول کے بارے میں فیڈبیک ضرور دیجئے گا۔۔

میں آپ کی ہر طرح کی آراء کی منتظر رہوں گی

آپ کی محبت کی متلاشی

آپ کی دعاؤں کی طالب

رسم الفت

www.novelsclubb.com

سفر کا جذبہ ذہنی اور جسمانی تجسس ہے۔

یہ ایک جذبہ ہے۔

اور میں ان لوگوں کو نہیں سمجھ سکتی

جو سفر نہیں کرنا چاہتے

---

www.novelsclubb.com

میں نور اسمیرے۔۔سیاہ چاند کا نور

میری بچپن سے ہی یہی خواہش ہے

پہاڑوں اور نظاروں کو دیکھنے کی۔۔۔۔۔۔

اونچی پہاڑیاں۔۔خوبصورت نظارے

چائے کی چسکیوں کے ساتھ

سن سیٹ اور سن رائس دیکھنے کی

کھلے آسماں کے نیچے لیٹ کر

آسماں پر ستارے گننے کی۔۔۔۔۔۔

جنگلوں میں اک مکاں بنانے کی

پتھروں سے ٹکراتے۔۔۔۔۔

جھرنوں کی آوازیں سنتے رہنے کی

میری بچپن سے یہی خواہش ہے۔۔۔

بس!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ یہی اک خواہش ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

www.novelsclubb.com

میں جب بھی بے چین ہوتا ہوں

یا کوئی تکلیف ہوتی ہے

تو سمندر کی طرف جاتا ہوں۔۔

تو سمندر میری بے چینی اور تکلیف کو

اپنی بڑی وسیع آوازوں میں

غرق کر دیتا ہے۔۔۔

اپنی لہروں سے مجھے پر سکوں کر دیتا ہے۔۔

اور میرے اندر کی ہر اس چیز پر

ایک تال مسلط کر دیتا ہے۔۔

جو مجھے بے چین کرتی ہے

میں برق پاشا ان لہروں کا دیوانا ہوں۔۔۔

____

اس پہاڑ کے جرائم میں سے

www.novelsclubb.com

صرف ایک۔۔۔

اس پہاڑ کی چٹانیں ناقص ہوتی ہیں

جان لے لیتی ہیں

لیکن پہاڑ بے عیب ہرتے ہیں

چیزیں عجیب ہوتی ہیں۔۔۔

اور انہیں عجیب ہی ہونا چاہیئے

حیرت انگیز۔۔۔

کیونکہ ہاریکا آیان ونڈر فل ہے

ی گلیشیر میرا عشق

جنون اور پاگل پن ہے۔۔۔۔۔۔

رات جو ڈھانپتی ہے۔۔

زمیں آسمان کو اپنی سیاہی سے

میں اپنے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری ناقابل تسخیر روح کے لئے

ان حالات کی گرفت میں

میں نے اپنا سر نہیں جھکایا

نہ ہی اونچی آواو میں رویا ہوں

میرا سر خون آلود ہے

لیکن جھکا ہوا نہیں ہے

سالوں کا خطرہ جب مجھے ڈھونڈتا ہے

تو مجھے بے خوف ہی پاتا ہے

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ

دروازہ کتنا تنگ ہے

بس حوصلے کو تھامے رکھنا ہے

میں ساحل حریب التان ہوں

مین اپنی قسمت کا مالک ہوں

میں اپنی روح کا کپتان ہوں

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تعلق کا مطلب ٹھیک ہونا کیوں چاہئے ؟

کسی ایسے شخص کا انتظار کریں

جو زندگی کو آپ سے فرار نہیں ہونے دے گا

جو آپ کو چیلنج کرے گا اور

آپ کو آپ کے خوابوں کی طرف لے جائے گا

کوئی بے ساختہ جس کے ساتھ

آپ دنیا میں کھو سکتے ہیں

ایک رشتہ۔۔۔ صحیح شخص کے ساتھ

رہائی ہے۔۔۔۔پابندی نہیں۔۔۔

عبیرہ جیکٹ پہن لو ٹھنڈ ہو گئی۔۔۔

میرے پاس ہے طہ۔۔۔

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمندر میں گرتے ہی اس نے اپنی جلد پر نمکین پانی ی تازگی محسوس کی حالانکہ اس نے گیلا سوٹ پہن رکھا تھا

جب وہ گہرائی میں اترا تو سمندر اور حیرت انگیز ہو گیا۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں کے سامنے متحرک رنگ کے مرجان کے سرکنڈے دیکھ سکتا تھا۔۔اس نے دیکھا وہاں مچلیوں کا جھنڈ ایک ساتھ تیراکی کر رہا ہے جس کی شکل ایک بے باک رنگ کی قوس قزح کی طرح ہے۔۔۔جب سورج کی کرن چٹانوں پر پڑی تو یہ اور بھی زیادہ سانس لیتی نظر آتی ہے۔۔ مصروف چھوٹی چھوٹی مچلیاں ادھر سے ادھر اتنی تیز رفتار سے جا رہیں تھیں جیسے وہ کسی چیز کے لئے بہت جلدی میں ہوں۔۔۔

وہ متاثر کن منظر کو گھورتا تیر رہا تھا۔۔شفاف پانی کے 10000 شیڈز تھے۔۔ہاتھ میں ٹارچ تھامے وہ ہر ایک چیز کو اشتیاق سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سمندر زندہ ہوتا ہے۔۔۔وہ محسوس کرتا تھا۔۔اج بھی کر رہا تھا۔۔ مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ سمندر اپنی خوبصرتی دکھاتا ہے۔۔اپنے اندر دفن رازوں کو فاش کرتا ہے۔۔تو اکثر وہ خود کو چیر کر گہرائیوں جو جانے کی قیمت بھی وصولتا ہے۔۔۔اکثر وقت لے کر اور اکثر جان لے کر۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان لہروں کا تسلسل یک دم غائب ہو گیا۔۔۔لہروں کی روانی کہیں کھو گئی۔۔۔اک ہلچل مچ گئی ہر طرف۔۔۔۔۔اس کی آکسیجن ختم ہو رہی تھی۔۔وہ دوسری رخ مڑتا تو دوسری لہر اسے دوسری سمت پھیک دیتی۔۔۔۔پہلے وہ کوشش کرتا رہا۔۔مگر اس کی آکسیجن ختم ہو گئی۔۔۔۔۔آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔۔۔وہ جانتا تھا۔۔۔اس سمندر کے رازوں کو فاش کرنے کا خمیازہ بھگتنا تھا ۔۔۔اور اپنی سانسوں سے اس کا قرض جھکانا تھا۔۔۔۔۔

اس نے آخری نظر ان خیموں کو دیکھا۔۔۔میری خواہش ہے کہ ہم سب ان خیموں کو دیکھنے\ کے لئے زندہ رہیں۔۔۔۔وہ بڑبڑائی۔۔۔اس نے دوسری نظر اس گلیشیئر کو دیکھا۔۔۔کیا یہ جاگ جائے گا۔۔۔کیا اسے علم ہو گا کہ ہاریکا آیان ایک بار پھر اسے فتح کرنے ائی ہے۔۔۔کیا یہ جان جائے گا کہ کوئی پھر دبے پاؤں اس کی راج دھانی میں داخل ہوا ہے۔۔۔۔۔اس نے ایک نظر برف میں پیوست نوکدار بیضوی سے کریمپنز کو دیکھا جو کہ نیچے لگے تھے۔۔۔جس سے وہ برف پر پھسل نہیں سکتی تھی۔۔۔وہ سر جھٹک کہ مسکرائی اور آگے بڑھ گئی۔۔۔۔وہاں برف گدلی اور بے حد نرم تھی۔۔۔سورج ذرا تیز چمکتا تو برف پگلنے اور ٹپکنے لگتی۔۔۔خیموں کے باہر برفیلے پہاڑ میں اس حد تک خاموشی چھائی ہوئی تھی کہ سوئی بھی گرے تو گونج پیدا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہاں کوئی نہیں تھا۔۔ارد گرد دیو ہیکل سیاہ بلکل خاموش تھے۔۔۔یہ کوئی اور ہی دنیا تھا۔۔۔ جب اس دوسری دنیا کی رات شروع ہوتی تھی۔۔تو اس کی صبح ہو جاتی تھی۔۔۔اس کے سامنے آسمان پر سرخ و سرمئی بادلوں کے درمیان خالی جگہوں سے ڈھلتے سورج کی آخری نارنجی شعائیں جھانک رہی تھیں۔۔دور نانگا پربت کو بادلوں نے ڈھانپ لیا اور وہ بادل اب یقیناً قراقرم کی طرف بھڑنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔شام ڈھلنے کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت گر رہا تھا۔۔۔ سردی بڑھتی جا رہی تھی۔۔پھر رات کا اندھیرا پوری طرح پھیل گیا تو اسے تھکے تھکے قدموں کی آہٹ اور باتوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔وہ خاروں آگے پیچھے برف پر چل رہے تھے ۔۔۔اونچے پہاڑوں اور گلیشئر میں کئی جگہ دراڑیں ہوتی ہیں۔۔جو اندر کئی سوفٹ گہری ہوتی ہیں۔۔۔بعض جگہوں پر یہ واضح ہوتی ہیں مگر عموماً ان کے دھانے پر برف باری کے بائث چند انچ موٹی برف کی تہہ جم جاتی ہے۔۔ایسے میں دراڑیں برف کا نقاب اوڑھے چھپ جاتی ہیں ۔۔۔اسی ثناء میں ایک دھماکا ہوا۔۔۔میلوں دور تک چاندنی سے چمکتی برف پھیلی تھی اور چند قدم کے فاصلے ایک لمبا سا گڑھا تھا۔۔۔ایک پل تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ ہوا کیا ہے۔۔مگر پھر اندازہ ہوا۔۔۔کہ ہاریکا آیان کا پاؤں برف کے نقاب پر پڑ چکا ہے۔۔اور ایک بہادر کوہ پیما اس پہاڑ کی دراڑ میں گر چکی ہے۔۔۔۔جہاں سے عموماً لاشیں بھی نہین ملا کرتی۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مت جاؤ نور ایسمیرے۔۔۔وہاں سے کبھی کوئی واپس نہیں آیا۔۔
اسی لئے تو جا رہی ہوں کہ رہاں آخر ہے کیا ایسا۔۔اس میں جوش تھا راز جاننے کا۔۔۔راز ہمیشہ پر کشش لگتے ہیں۔۔۔ لیکن اکثر جب ہم راز پا لیتے ہیں تو تب معلوم ہوتا ہے۔۔یہ راز ہی بہتر تھا ۔۔۔ مگر اسے جاننا تھا۔۔وہ احتیاط سے دھیمے دھیمے قدم رکھتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔ہاتھ میں ٹارچ تھامے گلے میں کیمرہ لٹکائے۔۔آنکھوں کو غار میں مرکوز کئے آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔ دیواروں پہ جگہ جگہ اپنے جالے بچھا رکھے تھے۔۔وہاں کچھ دیر چلنے کے بعد اسے ایک کھائی سی نظر آئی۔۔اور مکمل اندھیرہ چھایا ہوا تھا۔۔وہ زمین پہ لیٹی اور اندر ٹارچ لگائی وہاں سیڑھیاں تھیں۔۔۔وہ اور پر جوش ہوئی۔۔ہاں ایک فطری خوف تھا کہ آیا وہاں کیا ہے۔۔ مگر اس نے اپنا وہ خوف خد پہ حاوی نہیں ہونے دیا۔۔اور سیرھیوں پہ قدم دھرنے لگی۔۔۔ بیس سیڑھیاں اترنے کے بعد پانی کے ٹپکنے کی آواز آئی۔۔۔اب اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔ایک بار خیال آیا کہ نور پلٹ جاؤ۔۔۔مت جاؤ کچھ بھیانک بھی ہو سکتا ہے۔۔دفعہ کرو جو بھی ہے اس غار میں۔۔ مگر دوسرے ہی پل دل پھڑ پھڑایا تھا۔۔کہ جاؤ دیکھو جانو کہ وہاں کون سے راز دفن ہیں۔۔۔اور آخر اس کشمکش میں دل جیت گیا آخر دل پہ دماغ کیسے سبقت لے جاتا۔۔۔وہ قدم

www.novelsclubb.com

آگے بڑھاتی گئی۔۔سامنے اور سیڑھیاں نظر آئیں اش کا سارہ دیھان اس طرف تھا نیچے نہیں دیکھ رہی تھی اور اسی پل اس نے اپنا اگلا قدم دھرا اور ایک کھڈے میں گرتی گئی

ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیلا ہوا تھا۔۔ہر گوسے میں خاموشی اپنے پر پھیلائے ہرئے تھی۔۔ ایک ہیبت تھی اس منظر میں اور دور وہ قدم دھرتا نظر آرہا تھا۔۔۔وہ زخمی تو تھا۔۔خون بھی بہہ رہا تھا مگر ہونٹوں پہ ایک مسکراہٹ نے احاطہ کیا ہوا تھا۔۔اس کی آنکھوں میں جیت کا نشہ اور طاقت کا خمار تھا۔۔ایک نظر اس ملبے پہ ڈال کے وہ پلٹ گیا۔۔۔کندھے پہ اک بیگ پہنے وہ ڈھلانوں کو پار کرتا آگے آیا۔۔۔ تھکن سے چور، بے گانی جگہ،
اسے رات ٹھرنے کے لئے جگہ کا بندوبست کرنا تھا اسے دور فضا میں دھواں اٹھتا نظر آیا اس کے قدموں میں تیزی آئی۔۔وہاں درختوں کا ایک جھنڈ تھا وہ وہاں سے احتیاط سے گزرتے اس چھوٹے سے گھر کے پاس آیا۔۔۔اور دروازے پہ دستک دینے کے لئے ہاتھ اٹھایا وہاں کچھ حروف لکھے تھے اس نے پڑے مگر پھر دیہان نہیں دیا اور دروازہ ناک کیا۔۔۔کچھ پل گزرے تو ایک بچی نے دروازہ کھولا۔۔۔کون ہیں آپ؟ سوال تو عین متوقع تھا مگر اس بچی کی نظریں عجیب سی پراسرائیت لئے ہوئے تھیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ساحل حریب ہو۔۔رستہ بھٹک گیا تھا۔۔۔اس نے اپنا نام بتایا مگر یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ یہاں کیوں آیا تھا۔۔۔

ہاں تو۔۔۔!اس بچی کا انداز عجیب سا تھا

بیٹا بابا کو بلائیں۔۔۔۔

وہ نہیں ہیں۔۔۔۔۔ویسا ہی انداز

تو کوئی اور تو ہو گا نہ گھر پہ۔۔اس نے پھر پوچھا اب وہ اکتا یا ہوا لگ رہا تھا

ہاں اینیکا ہے۔۔۔اب کے وہ تھوڑا سا مسکرائی بھی تھی

او شکر تو بلائیں انہیں۔۔۔مجھے بات کرنی ہے ان سے

مگر وہ کسی انسان سے بات نہیں کرتی۔۔نحوست سے کہا گیا

کیا مطلب ہے۔۔اس کے ماتھے پہ بل پڑے تھے

کچھ نہیں اگر رات گزانی ہے یہاں تو صاف بولو۔۔یک دم اس کا انداز عجیب ہوا

ہاں اگر اجازت ہو تو ایک رات گزانی ہے یہاں۔۔صبح ہوتے ہی چلا جاؤں گا۔۔۔

آ جاؤ۔۔وہ رستے سے ہٹی۔۔۔وہ اندر آیا

سامنے کرسی رکھی تھی جس پر اس نے بیگ رکھا ایک نظر سامنے دیکھا وہاں ہانڈی بن رہی تھی چولہے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر پہ اور کوئی نہیں ہے کیا۔۔اس نے اپنے ذھن میں گردش کرتا سوال کیا آخر اتنی رات اور پھر ایسی جگہ اس بچی کو اکیلے کیوں چھوڑ رکھا تھا اس کے ماں باپ نے

نہیں۔۔۔ایک لفظی جواب ہانڈی کو آگ سے اتارتے کہا

کیوں۔۔۔اسے تعجب ہوا اس نے ایک نظر اسے دیکھا وہ لگ بگ بارہ تیرہ سال کی لگ رہی تھی

یہاں رات گزارنے کا معاوضہ دینا پڑے گا۔۔اس نے جیسے اس کا سوال سنا ہی نہیں تھا

ہاں کوئی مسئلہ نہیں میں دے دوں گا۔۔۔وہ حیران ہو رہا تھا اس پہ

پوچھو گے نہیں کہ کیا دینا پڑے گا۔۔اس ایسے مسکرائی جیسے اس کا بہت کچھ مانگ لے گی۔۔مگر اس نے سر جھٹکا

کیا۔۔۔؟

پل۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔اسے ایسے محسوس ہوا کہ اس کی ریڑ کی ہڈی میں کچھ سرائیت کر گیا مگر بظاہر وہ پر سکون رہا

کیا مطلب ہے۔۔

سمجھ جاؤ گے۔۔۔سوپ کا ایک باؤل اس کے ہاتھ میں تھما کے پلٹ گئی اور سامنے کمرے کے دروازے میں گم ہو گئی۔۔اس نے سر جھٹکا اور سوپ کو پی کہ ایک طرف پڑے صوفے پہ لیٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گیا۔۔۔اس کا دھیان اس کمرے میں گم لڑکی کی طرف ہی تھا۔۔ مگر نینداس پہ ہاوی ہو گئی اور وہ سو گیا اس بات سے بیگانہ کہ کل کا دن اسے کیا دکھانے والا ہے

کیا ہوا عبیرہ۔۔۔طہ نے اس کا گھبرایا ہوا چہرہ دیکھ کر کہا

پتا نہیں دل خراب ہونے لگا ہے۔۔۔۔اس کا چہرہ زردی مائل سا ہو گیا

خیریت ابھی تو ٹھیک تھی۔۔طہ نے پریشانی سے اسے دیکھا

مجھے وامٹ آرہی ہے۔۔۔وہ اس وقت ٹرین میں تھے۔۔۔طہ اسے لے کر واش روم کی طرف گیا

پریشان نہ ہو ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔اسے لے کر جاتے ساتھ میں تسلی بھی دے رہا تھا

وہ واشروم میں گئی۔۔طہ باہر کھڑا رہا

www.novelsclubb.com

طہ۔۔۔یک دم عبیرہ کی گھبرائی ہوئی آواز آئی

کیا ہوا بی۔۔۔وہ پریشانی اور عجلت میں دروازہ کھول کے اندر آیا جو کہ لاک نہیں تھا

کیا ہوا بی۔۔۔اسے ایک طرف گھرایا ہوا دیکھ کہ اور پریشان ہو رہا تھا

بی۔۔بی۔۔۔اس کے جواب نہ دینے پہ اسے بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ۔۔ہاں کیاہوا۔۔ابھی اس نے بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ دروازہ لاک ہونے کی آواز آئی

۔۔طہ گھبرا کہ پلٹا۔۔ عبیرہ اور گھبرائی

کوئی ہے دروازہ کھولو۔۔۔۔طہ نے دروازہ زور زور سے کھٹکھٹایا

مگر کوئی۔۔آواز نہ آئی جیسے باہر کوئی ہو ہی نہ

طہ کیا کریں گے۔۔۔ عبیرہ رونے لگی

طہ نے نظر دوڑائی اور ایک طرف پڑا لوہے کا ڈنڈا پڑا نظر آیا۔۔

اس نے وہ اٹھایا اور زور سے دروازے پہ مارا۔۔۔ مگر کوئی اثر نہ ہوا

بی کچھ نہیں ہوا کھل جائے گا

تو باہر کوئی سن کیوں نہیں رہا۔۔۔وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی مگر طہ خاموشی سے دروازہ کھولنے میں مگن تھا

www.novelsclubb.com

اور آخر دروازہ ایک طرف سے ٹوٹ گیا۔۔۔

شکر ہے۔۔۔ عبیرہ تھوڑا پر سکون ہوئی مگر طہ کے ماتھے کے بلوں میں اضافہ ہوا۔۔۔کیوں کہ کچھ تو تھا فضا میں جو غیر معمولی تھا

اس نے دروازے کو دھکا دیا اور سامنے دیکھا۔۔۔۔ پیچھے عبیرہ نے بھی جھانکا۔۔۔

مگر سامنے کا منظر دیکھ کہ وہ دونوں ہل نہ پائے۔۔۔

----

www.novelsclubb.com